‘‘کھجور خود آگئی’’

ایک گاؤں میں رہنے والاحضور صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس آیا اور اس نے آپ سے پوچھا کہ مجھے یہ کیسے یقین (sure) ہو کہ آپ اللہ کریم کےنبی ہیں؟ آپ صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نےفرمایا کہ اس کھجور (dates)کے درخت پر جو کھجوریں ہیں اگر میں ان کو اپنے پاس بلاؤں اور وہ میرے پاس آ جائیں تو کیا تم میرے نبی ہونے پر ایمان لاؤ (یعنی مسلمان ہو جاؤ) گے؟ اس نے کہا: ہاں بے شک میں آپ کو اللہ کریم کا رسول مان لوں گا۔ آپ نے کھجور وں کو بلایا تو وہ فوراً درخت سے اترآئیں اور آپ کے پاس آ گئیں پھر آپ نے حکم دیا تو وہ واپس جا کر درخت میں اپنی جگہ پر لگ گئیں یہ دیکھ کر وہ گاؤں والا فوراً مسلمان ہوگیا۔

(ترمذی،کتاب المناقب، جلد۵، ص۳۶۰، حدیث:۳۶۴۸۔سیرت مصطفٰے،ص۷۷۳ تا۷۷۴ ،ملخصاً)

اس واقعے (incident) سے ہمیں پتا چلا کہ اللہ کریم کے نبی کا حکم درخت بھی مانتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی نبی پاک صلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کیا کریں۔